www.ilmkidunya.com

16۔ مرید پور کا پیر

www.ilmkidunya.com

ولادت ۱۸۹۸ء

وفات: ۸۵۹۱ء

www.ilmkidunya.com

پطرس بخاری

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ادبار	بدنصیبی	فلاکت	غریبی، بدقسمتی، نحوست
ببانگ دہل	بلند آواز سے۔ علانیہ	ماحضر	جو کچھ حاضر ہے۔ جو تیار ہے
بدعنوان	کرپٹ	منحنی	باریک، کمزور
براہین قاطع	قطعی دلائل	نخوت	غرور، گھمنڈ، تکبر
بدو دمان	قبیلہ، خاندان	نصائح	نصیحت کی جمع
چار دانگ عالم	دُنیا کے چاروں طرف	نئی پود	نئی نسل
خار وطن از سنبل وریحان خوشتر	وطن کے کانٹے سنبل اور ریحان کے پھولوں سے بہتر ہیں	ورے	پاس، نزدیک، اُس طرف

www.ilmkidunya.com

عند اللہ ماجور	اللہ کے نزدیک ثواب دیا گیا	عندلیب	بلبل

سوال نمبر ۱۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) لیڈر کے اپنے گاؤں (مریدپور) نہ جانے پر لوگ کیا تصبرے کرتے تھے؟

جواب: لیڈر کے اپنے گاؤں (مریدپور) نہ جانے پر لوگ کیا تصبرے کرتے تھے۔ کوئی کہتا تھا کہ وہاں اس پر ایک مقدمہ بن گیا تھا۔ اس کی وجہ سے روپوش ہے۔ کوئی کہتا تھا وہاں کہیں ملازم تھا۔ غبن کا الزام لگا۔ ہجرت کرتے ہی بنی۔ کوئی کہتا ہے والد اس کی بدعنوانیوں کی وجہ سے گھر نہیں گسنے دیتے۔

(ب) بھیجے نے اپنے چچا کو کس طرح مریدپور کا قومی لیڈر قرار لوایا؟

جواب: چچا نے شغل بیکاری کے طور پر کانگریس کے جلسے میں کچھ تقاریر سنیں اور رات کو گھر آکر وہی مریدپور کا اس طرح ان کی قابلیت، انشاپردازی، صحیح الدماغی اور جوش قومی کی داد دی۔ اور ان کی اجازت اور میرے علم کے بغیر بچے بچے نے انہیں مریدپور کا قومی لیڈر قرار دے دیا۔

www.ilmkidunya.com

(ج) لیڈر نے اپنی تقریر کے لیے کون سے نکات اکھٹے کیے؟

جواب: ہندو اور مسلم ایک بھائی بھائی ہیں۔ ہندو اور مسلم شیر و شکر ہیں۔ ہندوستان کی گاڑی کے دو پہیے۔ اے میرے دوستو! ہندو اور مسلمان ایک ہی تو ہیں۔جن قوموں نے اتفاق کی رسی کو مضبوط پکڑا۔وہ اس وقت تہذیب کے نصف النہار پر ہیں۔جنھوں نے نفاق اور پھوٹ کی طرف رجوع کیا۔تاریخ نے ان کی طرف اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں۔ سنا ہے کہ دو بیل رہتے تھے اک جا والا واقعہ۔

(د) مرید پور میں لیڈر کا استقبال کس طرح کیا؟

جواب: جب گاڑی مرید پور پہنچی تو سٹیشن کے باہر کم از کم تین ہزار آدمیوں کا ہجوم تھا جو متواتر نعرے لگا رہا تھا۔جلسہ گاہ میں سرخ سرخ جھنڈو پر لیڈر کی تعریف میں چید کلمات بھی درج تھے۔

(ہ) جلسے کے دوران لیڈر کے بد حواس ہونے کی کیا وجہ تھی؟

جواب: جس کاغذ کے ٹکڑے پر تقریر کا خاکہ سا بنا تھا وہ گم گیا تھا۔

www.ilmkidunya.com

(و) تقریر کے دوران لیڈر کا کیا حشر ہوا؟

جواب: لیڈر جب تقریر شروع کر رہا تھا اُس کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کہے۔اس پر بد حواس ہوگیا اور اوٹ پٹانگ باتیں شروع کیں جس سے لوگوں پر اُن اتاثر قائم ہوا اور اُنھوں ان پر آوازیں کسیں اور قہقہے لگاے بلکہ بعض نے تو اُن پر کاغذ اور خالی سگریٹ کے ڈبے پھینکنے کے ساتھ برا بھلا بھی کہا۔ وہ سٹیج پر سے زقند کر نیچے آیا اور گیٹ سے نکل۔اس نے یہ بھی نہ دیکھا کہ ریل کہاں جارہی ہے۔وہ تو لوگوں سے حھپڑانا چاہتا تھا۔

سوال نمبر۲۔ خالی جگہ مناسب الفاظ سے پر کریں۔

(الف) خدا آپ سب پڑھنے والوں کو انصاف کی توفیق دے۔

(ب) خط پڑھ کر میری حیرت کی انتہا نہ رہی۔

(ج) لیڈری کا نشہ ایک لمحے میں ہی چڑھ جاتا ہے۔

(د) گھٹا سرپہ ادبار کی چھا رہی ہے۔

(ہ) دنیا میری انکھوں کے سامنے تاریک ہو رہی تھی۔

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر۳۔ اس مضمون کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں:

جواب: خلاصہ

علامہ اقبال میکلوڈ روڈ پر ایک اچھی خاصی کشادہ کوٹھی میں رہتے تھے لیکن اس پرپرانی کوٹھی کی حالت ناگفتہ بہ تھی۔ مضمون نگار چراغ حسن حسرت نے ،علامہ اقبال کے نام سے اس مضمون میں علامہ محمد اقبال کے حوالے سے بات کی ہے اور ان کا یہ مضمون، علامہ اقبال، کا قلمی خاکہ ہے جو ان کی تصنیف، مردم دیدہ، سے لیا گیا۔ عشق رسول ﷺ نے ان کے دل کو نرم کر دیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کا نام سنتے آبدیدہ ہو جایا کرتے تھے۔ قرآن پڑھتے تو بے اختیار روتے تھے۔ مصنف کہتے ہیں کہ جب وہ پہلی بار اقبال کے اس مکان پر ملنے گیے تو وہ ململ کا کرتہ پہنے تہ بند باندھے حقہ پی رہے تھے۔ ان کے ارد گرد چند لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ مصنف چونکہ وہاں سالک صاحب کے ہمراہ گیے تھے اس لیے اقبال نے مزاج پرسی کی اور بیٹھنے کو کہا۔ اس دن اقبال نے گاندہی اور کانگرس کے حوالے سے گفتگو کی۔ مصنف کہتے ہیں کہ وہ اکثر سالک صاحب، حکیم فقیر محمد اور چشتی صاحب کے کے ہاں بھی جایا کرتے تھے اور اقبال کے ہاں تو جب جاتے تو دیکھتے کہ آنے جانے والوں کا تانتا بندھا ہوا ہے۔ مختلف موضوعات مثلا مذہب، فلسفہ، سیاست اور علم و حکمت کی باتیں ہوتی رہتی ہیں جن میں حاضرین کم بولتے اور اقبال ان حوالوں سے علم خداداد کی بدولت سیر حاصل گفتگو کرتے تھے۔

www.ilmkidunya.com

مضمون نگار نے ڈاکٹر محمد دین تاثیر کے حوالے سے بھی ان کی ملاقات کا ذکر کیا ہے اور اس ملاقات میں ڈاکٹر تاثیر نے ایک انجان بھوکے شخص کی آمد، اقبال کا اسے کھانا کھلانا اور پھر رات اپنے ہاں ٹھہرنے کا حال بتایا ہے۔ اقبال کی طبیعت جب شعر گوئی کی طرف مائل ہوتی تو وہ دو دو سو اشعار ایک ساتھ کہ ڈالتے کاغذ قلم سرہانے پڑے ہوتے کبھی خود لکھتے، اور دوسروں سے لکھواتے۔ حضور نبی کریم کا نام مبارک سنتے تو آنکھیں بھر آتیں اور قرآن کی تلاوت کرنے وقت تو بے اختیار رونے لگتے۔ زندگی کے آخری ایام میں میوروڈ پر اپنی نئی کوٹھی منتقل ہو گئے۔ کچھ عرصے بعد شریک حیات کا انتقال ہوا۔ اب آپ کافی کمزور ہو گئے تھے۔ چند دن بیمار رہنے کے بعد بالآخر ۱۲ اپریل ۱۹۳۸ء کو آپ کا انتقال ہوا اور شاہی مسجد کے باہر دفن ہوئے۔

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر۴۔ اس مضمون سے کم از کم پانچ وصلی جملے تلاش کر کے لکھیں۔

جواب: ۱۔ وہ بڑوں کی عزت کرتا ہے اور میں اس کے نزدیک علم و فن کا دیوتا ہوں۔

۲۔ میرے بھتیجے میرا ہر خط ادب سے پڑھتے بلکہ دوسروں کو بھی سناتے۔

۳۔ خط پڑھ کر میری حیرت کی انتہا نہ رہی لیکن میں نے اس پر غور کیا۔

۴۔ لکڑی ان سب کے ہاتھوں میں دے دیتا ہے جسے وہ آسانی سے توڑ لیتے ہیں۔

۵۔ میں ان تمام وجوہات کو دہراوں گا جو لوگ اکثر بیان کرتے ہیں۔

۶۔ میں نے تمہیدی فقروں کو یاد کرنے کی کوشش کی لیکن اس وقت کچھ یاد نہیں آرہا تھا۔

۷۔ میں پہلے بھی اکثر جگہ یہ اعلان کر چکا ہوں اور اب بھی بہانگ دہل یہ کہنے کو تیار ہوں۔

۸۔ خط کو خود پڑھتے۔ پھر دوستوں کو سناتے۔

۹۔ میں ایک کمزور انسان ہوں اور پھر لیڈری کا نشہ ایک لمحہ ہی میں چڑھ جاتا ہے۔

10۔ ان سب کو باری باری غلط قرار دوں گا اور پھر اصلی وجہ بتاوں گا۔

سوال نمبر۵۔ اس مضمون سے کم از کم پانچ ایسے جملے تلاش کر کے لکھیں جن میں امدادی افعال ہوں۔

جواب: ۱۔ اس سے لوگوں کو طرح طرح کے شبہات ہونے لگتے ہیں۔

۲۔ کانگرس والوں نے بھی اپنا سالانہ اجلاس منعقد کرنے کے ٹھان لی۔

۳۔ اس اخبار نے میرے ان خطوط کے بل پر اپنا ایک کانگرس نمبر بھی نکال مارا۔

۴۔ مجھے مریدپور کا قومی لیڈر قرار دے دیا گیا۔

۵۔ رستے میں سانگا کے سٹیشن پر گاڑی بدلنی پڑتی تھی۔

www.ilmkidunya.com

۶۔ اس پر بہت سے لوگ کھل کھلا کر ہنس پڑے۔

۸۔ اس نے کہانی کو بھی لکھ لیا

۹۔ جس کسی کو ایک میز ایک کرسی اور گلدان میسر آیا۔

۱۰۔ اور راستہ کچھ صاف ہوتا دکھائی دیا۔

سوال نمبر ۲۔ درج ذیل الفاظ پر ان کے معنی کے مطابق اعراب لگائیں۔

الفاظ کے اعراب بمطابق معنی	الفاظ کے اعراب بمطابق معنی
جَل (پانی)	جُل (دھوکا)
دَوْر (زمانہ)	دُور (فاصلہ)
قَسم (عہد، ارادہ)	قِسم (طرح، طرز)
گِل (مٹی)	گُل (پھول)

www.ilmkidunya.com

مِنَّت (التجا)	مَنَّت (نیت، عہد)
نَفَس (سانس)	نَفْس (روح، وجود)
مَلَکہ (صلاحیت)	مَلِکہ (بادشاہ کی بیوی)

سوال نمبر ۷۔ کسی تقریب یا جلسے کی روداد لکھیں۔

جلسہ تقسیم انعامات

انسان کی محنت کا پھل اسے سرشار کر جاتا ہے۔ اسے کام کی تکمیل پر حسب توقع نتائج پر جو خوشی حاصل ہوتی ہے اسے کسی پیمانے سے ناپا نہیں جاسکتا یہی کیفیت اس دن ہوتی ہے جب طلباء سارا سال محنت سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد انعامات حاصل کرتے ہیں۔

مہمان خصوصی کے طور پر وزیر تعلیم کو مدعو کیا گیا۔ ڈائریکٹر تعلیم خود تمام انتظامات میں دلچسپی لے رہے تھے اور ان کی اس دلچسپی کو دیکھ کر پرنسپل صاحب کالج کے اسٹاف کے ساتھ متحرک تھے۔ مقررہ وقت سے تقریباً 10 منٹ فرق وزیر تعلیم تشریف لے آئے انھیں گیٹ پر ہی ڈائریکٹر اور پرنسپل صاحب نے خوش آمدید کہا اور انھیں لے جا کر کرسی صدارت پر تشریف رکھنے کی استدعا کی گی۔

www.ilmkidunya.com

پرنسپل صاحب نے کالج کے اساتذہ کا فرداً فرداً تعارف کرایا اور مسکراتے ہوئے کہا یہ وہ لوگ ہیں جن پر کالج کو فخر ہے اور آج علم و نور اور آگاہی کا یہ سفر ان ہی کی رہنمائی کا نتیجہ ہے۔ وزیر تعلیم اساتذہ سے مل کر بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے کہ آج میرا یہ مقام بھی میرے اساتذہ کا مرہون منت ہے۔ اس کے بعد سب اپنی نشستوں پر بیٹھ گئے۔

اسٹیج سیکرٹری نے تقریب کا آغاز کرتے ہوئے قاری محمد طیب کو تلاوت قرآن حکیم کے لیے کہا۔ انھوں نے سورۃ رحمن کی ابتدائی سات آٹھ آیات تلاوت کیں اور ترجمہ بھی پیش کیا۔ ان کی قرآت اور آواز نے ایک سحر طاری کردیا اور بے اختیار لوگوں کی زبان سے تحسین و آفریں اور سبحان اللہ کی آوازیں بلند ہوئیں۔ ان کے بعد آقائے نامدار فخر موجودات، امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں نعت پیش کی۔ یہ سعادت میٹرک کے طلب علم رشید عثمانی کے حصے میں آئی۔

اس کے بعد بڑے پروقار طریقے سے تقسیم اسناد کا سلسلہ شروع ہوا۔ وزیر تعلیم ایک ایک طالب علم کو سند دیتے، سر پر ہاتھ پھیرتے اور اچھے تعریفی کلمات بھی کہتے ہیں جو بے شک سنائی تو نہ دیتے لیکن ہونٹوں کی جنبش، طالب علم کے چہرے پر کھلی مسکراہٹ اور پرنسپل صاحب کے مشفقانہ توجہ صورتحال عکاسی کے لیے کافی تھی۔ مختصر یہ کہ ہر طالب علم کو اس کا صلہ مل گیا۔

www.ilmkidunya.com

پرنسپل صاحب نے کالج کی کارکردگی اور پچھلے نتائج پر روشنی ڈالی اور ثابت کر دیا کہ ہمارا کالج علاقے کے دیگر کالجوں کی نسبت زیادہ فعال اور اچھے نتائج کا مظاہرہ کرتا ہے۔ انہوں نے کالج کے چند مسائل کا تذکرہ بھی کیا اور انھیں ان کے حل کے لیے وسائل مہیا کرنے کی استدعا کی۔

وزیر تعلیم نے طلباء، ان کے والدین اور اساتذہ کو اس شاندار کارکردگی پر مبارکباد پیش کی اور اُمید کا اظہار کیا کہ آئندہ بھی یہ روایات باقی رہیں گی۔ حاضرین نے ان کی علم دوستی کو بے حد سراہا۔ انھوں نے اساتذہ کو دوبارہ مبارکباد پیش کی اور اپنی نشست پر چلے گئے اس طرح تقریباً دو بجے یہ پُروقار تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

سوال نمبر۸۔ اس مضمون سے کم از کم پانچ ایسے جملے لکھیں جن میں "کہ" کا استعمال ہو۔

جواب: (۱) اکثر لوگوں کو اس بات کا تعجب ہوتا ہے کہ میں اپنے وطن کا ذکر کبھی نہیں کرتا۔

(۲) غرض یہ کہ جتنے منہ اتنی باتیں۔

(۳) اور اب بھی بانگ دل یہ کہنے کو تیار ہوں کہ اس میں میرا ذرا بھی تصور نہ تھا۔

(۴) لیکن بہرحال ہے تو پھر معلوم ہوا کہ میں ترقی کر کے کہاں سے کہاں کی جاونگا۔

(۵) پر یاد آیا کہ ایک اور کہانی بھی پڑھی تھی۔

سوال نمبر۹۔ ذیل میں متن کے مفہوم کے مطابق مختلف جملے لکھے گئے ہیں۔ آپ ان کے سامنے "درست" یا "غلط" لکھیں۔

ا۔ میں اپنے وطن میں نہ جانے کی وجہ سے مشکوک ہو گیا تھا۔ (درست)

ب۔ میں کانگریس کے جلسوں میں ذوق و شوق سے شریک ہوتا تھا۔ (غلط)

ج۔ میرے بھتیجے نے تمام خطوط نشر کر دیے۔ (درست)

د۔ مصنف مرید پور کا رہنے والا تھا۔ (درست)

ہ۔ مرید پور کے لوگ مصنف سے حسد کرنے لگے تھے۔ (غلط)

و۔ متحد قومیں ہی بام عروج حاصل کرتی ہیں۔ (درست)

ز۔ ہندو اور مسلمان دو الگ الگ قومیں ہیں۔ (درست)

ح۔ صدر جلسہ نے پرتپاک استقبال کیا۔ (درست)

ط۔ مصنف نے انتہائی موثر تقریر کی۔ (غلط)

ی۔ مصنف نے تقریر ختم کی تو لوگوں نے تعریف شروع کر دی۔ (غلط)

www.ilmkidunya.com